فاضل مصنف عربی زبان وادب کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد عرصہ تک ملک و بیرون ملک عربی زبان کی تعلیم و تدریس سے وابستہ رہے ہیں۔لیکن وہ اپنی زبان دانی کے زعم میں بسا اوقات ایسے عجیب وغریب دعوے کرتے ہیں جن سے قرآن کریم کا استخفاف لازم آتا ہے۔مثلاً وہ 'فتی' اور 'فتاة' کے مقابلے میں 'عبد' اور 'امۃ' کو 'توہین آمیز الفاظ' (ص ۳۸۹) اور مرد وعورت کے جنسی تعلق کو ظاہر کرنے والے لفظ 'رفث' کو 'غیر شائستہ لفظ' (ص ۴۵۰) قرار دیتے ہیں، حالاں کہ یہ الفاظ قرآن کریم میں متعدد مقامات پر آئے ہیں۔

فاضل مصنف اپنے نقطۂ نظر سے اختلاف رکھنے والے علماء سے شاکی ہیں کہ انھوں نے قرآنی آیات کو کھینچ تان کر اپنی تائید میں پیش کیا ہے، جب کہ واقعہ یہ ہے کہ خود انھوں نے آیات قرآنی کی من مانی تاویلات کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی ہے۔کتاب کا ایک عیب مضامین کی تکرار ہے۔ایک ہی بات کو بہت سے مقامات پر دہرایا گیا ہے۔اگر ایسا نہ کیا جاتا ہے تو کتاب کی ضخامت اس سے کہیں کم ہوتی جتنی اب ہے۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

ارشاداتِ نبوی — مجاہد شبیر احمد فلاحی

دین اسلام کے بنیادی طور پر دو مصادر ہیں: قرآن اور سنت۔ ان میں سے کسی سے بے نیاز نہیں رہا جاسکتا۔دین کے صحیح فہم اور اس پر صحیح طریقے سے عمل پیرا ہونے کے لیے دونوں سے استفادہ ضروری ہے۔قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کے احکام اور ہدایات کا مجموعہ ہے تو سنت اس کے رسول ﷺ کے اقوال و ارشادات اور عملی نمونہ سے عبارت ہے۔قرآن کریم میں بار بار أَطِيعُوا اللّٰهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ (اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو) کا حکم دیا گیا ہے۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ نبوی احکام وفرامین کی حیثیت محض ضمنی اور فروعی نہیں ہے، بلکہ وہ مستقل تشریعی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان سے تغافل برتنا، انہیں کم تر حیثیت دینا یا انہیں معاملات زندگی میں رہ نما نہ بنانا گم راہی کو دعوت دینا ہے۔رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے اصحاب کے جمّ غفیر کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا تھا:

تَرَکْتُ فِیْکُمْ أَمْرَیْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّکْتُمْ بِھِمَا کِتَابَ اللّٰہِ وَ سُنَّۃَ نَبِیِّہٖ (مؤطا امام مالک، کتاب القدر، حدیث: ۱۵۹۴)

(میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر تم ان دونوں کو مضبوطی سے تھامے رہو گے تو ہرگز گم راہ نہ ہو گے: اللہ کی کتاب اور اس کے نبی کی سنت۔)

ارشادات رسول ﷺ کی اسی اہمیت کی بنا پر امت نے انہیں ابتدا ہی سے محفوظ رکھنے اور دوسروں تک پہنچانے کا خصوصی اہتمام کیا ہے۔ صحابۂ کرامؓ نے اللہ کے رسول ﷺ سے براہ راست سنا، زبانی یاد رکھا اور تحریری طور پر بھی محفوظ کیا، پھر بعد کی نسل تک منتقل کیا۔ اس طرح ابتدائی صدیوں میں ہی احادیث کے بہت سے مجموعے وجود میں آ گئے تھے۔ بعد میں محدثین کرام کی کوششوں سے احادیث کی جمع و ترتیب اور چھان پھٹک کا غیر معمولی کارنامہ انجام پایا اور صحیح احادیث پر مشتمل بہت سی قابل قدر کتابیں مرتب ہو گئیں۔ پھر ان کی تشریح و تفہیم کا کام بھی جاری رہا اور علمائے امت نے ان کی شروح بھی تصنیف کیں۔ اس کے بعد ان کتابوں کی روشنی میں احادیث کے مختصر مجموعے مرتب کرنے کا رجحان اُبھرا۔ یہ مجموعے موضوعاتی اعتبار سے بھی مرتب کیے گئے اور تذکیر و نصیحت کا مقصد بھی پیش نظر رہا۔ حدیث لٹریچر میں ایسی متعدد کتابیں پائی جاتی ہیں جن میں مختلف معاملات زندگی سے متعلق ترغیب و ترہیب اور تذکیر و نصیحت کی احادیث جمع کی گئی ہیں۔ ان میں شیخ عبد العظیم المنذری (م ۶۵۶ھ) کی **الترغیب و الترھیب من الحدیث النبوی الشریف**، امام نوویؒ (م ۶۷۶ھ) کی **ریاض الصالحین من کلام سید المرسلین** اور خطیب تبریزیؒ (۷۴۱ھ) کی **مشکاۃ المصابیح** خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

احادیث کا زیر نظر مجموعہ بھی تذکیر کے پہلو سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس کے لیے جو احادیث منتخب کی گئی ہیں ان میں دین کی اساسیات بہت جامع انداز سے مذکور ہیں۔ ہر حدیث کی پہلے تخریج کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ کس کس کتاب میں مذکور ہے۔ پھر الفاظ کی تشریح کی گئی ہے، راوی کا تعارف کرایا گیا ہے، اس حدیث کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے،

پھر مختلف ذیلی عنوانات کے تحت اس کے بیانات کی تشریح کی گئی ہے۔آخر میں نکات کی شکل میں اس سے مستنبط ہونے والے فوائد بیان کیے گئے ہیں۔

اس مجموعہ کے مرتب اور شارح مولانا مجاہد شبیر احمد فلاحی قاسمی (امیر جماعت اسلامی تحصیل ترال وسابق ناظم اعلیٰ اسلامی جمعیت طلبہ جموں وکشمیر) ذی علم اور صالح نوجوان ہیں۔ ہندوستان کے معروف تعلیمی اداروں جامعۃ الفلاح اعظم گڑھ اور دار العلوم دیو بند سے کسب فیض کرنے کے بعد انہوں نے ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی علی گڑھ سے تصنیفی تربیت حاصل کی ہے۔ان کی متعدد طبع زاد تصانیف اور تراجم شایع ہو چکے ہیں اور علمی و دینی حلقوں میں انھیں قبول عام حاصل ہوا ہے۔امید ہے، تربیتی نقطۂ نظر سے تیار کردہ اس مجموعۂ احادیث سے بھی فائدہ اٹھایا جائے گا۔ (م۔ر)

معرکۂ اسلام و جاہلیت

مولانا صدر الدین اصلاحی

اسلام کی بصیرت افروز آگہی کے لیے جاہلیت سے واقفیت ناگزیر ہے۔

☆عقائد،عبادت، اخلاقیات اور زندگی کے تمام معاملات میں جاہلیت اور اسلام کے درمیان اصولی فرق کیا ہے؟

☆ دونوں کے درمیان فطری اور مسلسل کش مکش کا انداز کیا ہے؟

☆ جاہل عناصر کس طرح اسلامی تصورات میں اپنی جگہ بنا لیتے ہیں؟

ان اہم پہلوؤں پر اس کتاب میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔مصنف کے گہر بار قلم نے موضوع کا حق ادا کر دیا ہے۔ صفحات: ۲۱۶ قیمت: -/۸۵روپئے

اس کتاب کا انگریزی ترجمہ ڈاکٹر اسرار احمد خان نے انتہائی معاری اور دلکش اسلوب میں Islamic Civilization in its Real Prespective کے نام سے کیا ہے۔

آفسیٹ کی عمدہ طباعت صفحات: ۱۳۷ قیمت: -/۹۰ روپئے

ملنے کے پتے: ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی، پوسٹ بکس نمبر-۹۳،علی گڑھ-۲

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز ، دعوت نگر ابوالفضل انکلیو،نئی دہلی-۲۵